ONCE MORE

Spoken By:

Rev. William Marrion Branham

ایک دفعہ اور

فرمودہ از:

ریورنڈ ولیم میرئین برینھم

ناشرین:

اینڈ ٹائم میسج بیلورز۔شکائنہ گلوری ٹیبرنیکل لاہور۔

پتہ:

25-B انعم روڈ گلیکسو ٹاؤن، فیروز پور روڈ لاہور۔

www.endtimemessage.net

jabran.gill@gmail.com

0300-4904068 / 0302-9163243

پیغام: ایک دفعہ اور

واعظ: ریورنڈ ولیم میرئین برنہم

بمقام: شکاگو۔امریکہ

دن: 4 اگست 1963ء

مترجم: خرم سیموئیل

نظرثانی: جبران گلِ

کمپوزنگ: سرور مسیح

اشاعت: نومبر 2018

ONCE MORE

ایک دفعہ اور

1 آپکا بہت شکریہ۔ آیئے ہم دُعا کریں۔

آسمانی باپ ہم پھر سے تیرے پیارے بیٹے خداوند یسوع کے نام میں جمع ہیں۔ تاکہ پھر سے اپنی محبت کو اُسکی پرستش کے لیے ظاہر کرسکیں۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ وہ اپنی روح میں ہم سے ملے گا۔ اور وہ ہمیں اِس روح کا کچھ حصہ دے تاکہ اُس برقرار رہنے والے فضل کی بدولت ہم اس سفر کو ختم کرسکیں اور اس جنگ کو جو اُس نے ہمارے سامنے رکھی ہے لڑسکیں، جو کہ ایمان کی جنگ ہے۔

بخش دے اے باپ۔ آج دوپہر ہمارے لئے اس زندگی کی روٹی کو توڑ تاکہ ہم قوت پائیں۔ جیسا کہ لکھا ہے کہ'' آدمی صرف روٹی ہی سے نہ جیتا رہے گا۔ بلکہ ہر اُس بات سے جو خداوند کے منہ سے نکلتی ہے''۔ آج دوپہر ہم اسے یسوع مسیح کے نام میں سن سکیں۔ آمین

2 تشریف رکھیے۔ بھائی کارلسن کے متعلق کہوں گا مجھے دس منٹ دیر سے اُنہوں نے بتایا۔ وہ پہلے سے بہتر ہوئے ہیں۔ ایک اور ہفتہ کی عبادت، ہم صرف۔۔۔ میں غالباً یہاں وقت پر ہونگا۔۔؟ ہم اس اعزاز کیلئے بہت خوش ہیں۔

3 آج رات ہماری اِن عبادات کی یہ اختتامی رات ہے۔ اور میں چاہتا ہوں کہ آپ کو وقت پر رخصت کرسکوں تاکہ آپ اپنے شام کے کھانے (Supper) میں شریک ہوسکیں میں جانتا ہوں آپ میں بہت سے اِس کو رات کے کھانے سے ماخوذ کرتے ہیں۔ لیکن جب میں نے رات کے کھانے کے طور پر اِس کو لے لیا تو میرا شام کا کھانا اِس میں کہاں رہا؟

4 اب، میں اپنے دوست سے بات کررہا تھا۔ اُس نے کہا۔ اوہ۔ بھائی برنہم۔ یہ رات کا کھانا

(Dinner) ہے

5 اوہ۔ایسا ہی ہے؟''میں نے کہا۔میں آپ کو ثابت کرسکتا ہوں کہ آپ غلط ہیں'' میں نے کہا۔ ہم اس کو رات کے کھانے یا Dinner کے طور پر خدا کے لیے نہیں لیتے ۔ ہم اسکو شام کے کھانے Supper کے طور پر لیتے ہیں۔

6 لہٰذا ہم۔ہم نے اِس کو عشائے ربانی کے طور پر یاد رکھنا ہے، اُس رات خداوند کا فسحؔ ، یہ صبح یا دوپہر نہیں ہوتا۔اُس نے فسح شام کے وقت کیا، یہ اُسکا شام کا کھانا تھا۔

7 سو ہم اب جلد ہی واپس جانا چاہیں گے۔تا کہ آج رات ہمیں زیادہ دیر نہ ہو جائے۔ بھائی کارلسن آج رات بالکل پورا وقت دیں گے۔''ایمان امید کی ہوئی چیزوں کا اعتماد ہے''اور میں نہیں جانتا اگر خدا کی مرضی ہوئی تو آج رات میں منادی کروں گا،اگر اِس قلیل وقت میں میں تھوڑا سا مزید وقت ''اُلٹی گنتی'' پر لےلوں۔ یہ سائنسی لحاظ سے ایک پیغام خداوند نے مجھے اِن آخری دِنوں کیلئے دیا ہے۔ اور اگر خداوند کی مرضی ہوئی تو آج رات میں اِس پر بات کروں۔

8 اب۔پچھلی رات ہمارے پاس بڑا زبردست وقت تھا۔میں وہاں گیا اور کہا کہ ہم بیماروں کے لیے دُعا نہیں کررہے۔لیکن خداوند نے جیسے بھی اِن بیماروں کو شفا دے دی۔آپ سمجھے۔آمین ہم اکثر اوقات کچھ بھی کہہ جاتے ہیں۔لیکن خداوند اِس میں کسی بھی وقت حیران کن تبدیلی لاسکتا ہے۔ وہ یہ چاہتا ہے۔آپ سمجھے،وہ۔وہ خدا ہے۔

10 اب اگر وہ مجھے معین وقت پر شروع کرنے دیں،تو میں بھی کوشش کروں گا کہ وقت پر ختم کر سکوں اور یہ تقریباً 4:30 ہوں گے جواب سے تقریباً 50 منٹ بنتے ہیں۔

11 آیئے اب ہم قضاۃ کی کتاب 16 باب کی طرف آتے ہیں اور 27 ویں اور 28 ویں آیت پڑھتے ہیں۔جیسا کہ ہم کلام میں دیکھتے ہیں۔

۲۷۔اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا اور فلستیوں کے سب سردار وہیں تھے اور چھت پر قریباً 3 ہزار مرد وزن تھے جو سمسون کے کھیل دیکھ رہے تھے۔

۲۸۔تب سمسون نے خداوند سے فریاد کی اور کہا اے مالک خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اور میں تیری منت کرتا ہوں اے خداوند فقط اِس دفعہ اور تو مجھے زور بخش تاکہ میں یک بارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلہ لوں۔

12 آیئے پھر سے دُعا کرتے ہیں۔خداوند یسوع اِس چھوٹی آیت کو لے اور اِس کے وسیلہ خداونداس کلیسیاء کو شفاف کر۔ہم دُعا کرتے اور تجھ سے یسوع مسیح کے نام میں مانگتے ہیں آمین۔

13 وہاں یقیناً 3 ہزار فلستی جو اُس اکھاڑے میں بالائی سطح سے نیچے کی طرف دیکھ رہے تھے۔ جب وہ دونوں اُس دوپہرا کھاڑے میں داخل ہوئے۔ وہ ضرور ہی گرم ترین دِن ہوگا۔وہ وہاں سارا دن باہر ہی اِس میں شریک رہے ہوں گے۔اِس اکھاڑے کی بالائی سطح پر اُس جگہ کو نیچے سے اوپر تک مشروم نما شکل کی طرح بنوایا گیا۔اور اُسکے درمیان میں ایک مرکزی جگہ رکھی گئی جہاں سے کسی چیز کو باہر نکالا جا سکتا تھا۔اور دو ایسے ستونوں نے جنہوں نے تمام سامعین کو اردگرد سے اٹھائے رکھا ہوا تھا جن میں اُنکی عمدہ زیور سے آراستہ عورتیں اور انکے جنگجو دیوتا تھے۔وہ سب اِس خاص موقع کو آگے کی طرف جھک کر دیکھنا چاہتے تھے۔وہ جانتے تھے جو اُس جگہ ہو رہا تھا کہ اِس کو اچھی طرح سے دیکھیں۔

14 اور وہاں کھیل کی شروعات ہی میں تفریح کے لیے وقت دیا گیا ہوگا۔وہاں شاید چھوٹے بندر ہوں جو مختلف کرتب کرتے ہوں اور وہاں مختلف چیزیں جو اُن کے آپس کی تفریح کے لیے تھیں،لڑائی، کشتی اور یہاں تک کہ موت کے گھاٹ اتار دینا۔اور اِس طرح کی دوسری چیزیں جس سے وہ سارا دِن محظوظ ہوتے رہے۔یہ اُن کے لیے ایک زبردست دِن تھا۔لیکن اب ایک خاص موقع آ پہنچا۔

15 آپ جانتے ہیں کہ ہم سب کس طرح صبر سے اُس وقت کا انتظار کرتے ہیں جب یہ ابتدائی

تفریحات شروع ہونے والی ہوں ۔اور انہوں نے اُس خاص موقعے کا انتظار کیا جب ہر شخص نے
جائزہ لیا اور جب وہ اپنی اپنی جگہ لے چکے ۔ہم اِس کو اپنی مذہبی عبادات میں بھی دیکھتے ہیں ۔کہ جب
ہماری پرستش، گواہیاں، منادی اور اِسکے آگے جو کچھ بھی ہو لیکن خاص موقع وہی ہوتا ہے کہ دیکھیں کہ خدا
کیا کرنے کو ہے۔
سمجھے۔اُس نے ہمیں کس لئے اکٹھا کیا۔ہم سب اِس چیز کی توقع کرتے ہیں کہ دیکھیں اُس خاص مرحلہ
میں اِس کا انجام کیا ہوگا۔جس میں جو بھی وقوع ہو۔ہم ہمیشہ اُس خاص مرحلے کو ہی دیکھتے ہیں۔
16 اور وہ سب آگے دیکھنے کے لیے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ دیکھیں وہاں کیا ہو رہا ہے۔کیونکہ یہ
خاص موقع ہی اُن کو وہاں لے آیا تھا۔اور انہوں نے وہاں کیا دیکھا کہ ایک چھوٹا لڑکا ایک نابینا کی
رہنمائی کرتے اُسے لے کر آرہا ہے۔
17 اور ساری دوپہر پورا ہال شراب میں متوالے لوگوں کی آوازوں سے گونجتا رہا۔اُنہوں نے
کس طرح سے شراب اور وسکی ایک دوسرے کو پیش کی۔اُنکی بنی سُنوری زیور سے آراستہ عورتیں اور اُن
کے عظیم باوقار لڑنے والے دیوتا وہ سب وہاں اپنی فتح کی خوشی منا رہے تھے، یہ ایک بڑی منائی جانے
والی خوشی تھی۔۔اوہ، مجھے یہ کہتے ہوئے بُرا لگ رہا ہے ایسا کہ انہوں نے قدیم فلستیوں کے قومی دیوتا کی
فتح منائی جو اُس نے خدا کے خادم سے حاصل کی۔اُنہوں نے میری طرف سے بہت نچلے درجہ کا کام کیا،
لیکن یہ سچ ہے۔اُنہوں نے اُس کو اِس طرح منایا کہ جیسے یہواہ کے خدمت گزار بندے پر فتح حاصل کی
ہو، کتنی شرم کی بات ہے!
اُنکے معزز خادمین شراب میں دُھت اور اُنکی عورتیں جو سنگھار کیے ہوئے زیور سے آراستہ تھیں۔اور
اُنکے قدیم فلستی دیوتا جس کے نیچے آگ جل رہی تھی۔اور یہ کیسی خوشی تھی جو منائی گئی۔
18 لیکن دِل ٹوٹنے والی بات یہ ہے کہ جیسے ہم ہزاروں سال پہلے کے اِس موقع کے متعلق

سوچیں۔ جب اُس عظیم آسمانی باپ نے جس نے دِل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ وہ اِس قوم کو تباہ کرے
کیونکہ وہ بُت پرست تھے۔ اور ایسا کرنے کے لیے ایک آدمی کو بھیجا اور یہاں وہ فلستی دیوتا اپنی فتح خدا
کے خدمت گزار بندے کے بدلے میں منا رہا تھا۔ یہواہ کبھی نہیں ہارا جو خادم اُس نے ایسا کرنے کے
لیے بھیجا وہ اِس فتح سے ہار بیٹھا۔

19 کیسا منظر ہے۔ یہ کتنی شرم کی بات تھی کہ وہ لڑکا کس طرح اُس نابینا کو جو ٹھوکر کھاتا پھر رہا
تھا اُسکو ہال میں لے کر آ رہا تھا تا کہ اُسکو ستونوں کی جگہ اُس کو کھڑا کر سکے اور جہاں پر ساری طرف
مشروم نما، چھتری کی طرح اوپر سے نیچے کی طرف شامیانے لگائے گئے تھے اور لوگ نیچے کی طرف اِس
طرح دیکھتے تھے۔ جہاں پر اُن چوکور ستونوں اور پتھر کو اِس طرح رکھا گیا تھا کہ جسے دوبارہ آج اُس
طرح سے نہیں بنایا جا سکتا۔ کوئی بھی اُس کو اُس طرح تعمیر نہیں کر سکتا۔ لیکن یہ کیا ہی خوب چیز تھی
جہاں ہزاروں کی تعداد میں اِنکے معزز کاہن جو اُن کے دیوتا کے طور پر اپنے سینہ تانے ہوئے
وہاں کھڑے تھے۔ اور انکی تمام ترکیبات اور رسومات انکے دیوتاؤں کے لئے تھیں کہ وہ یہواہ پر غالب
آیا ہے۔ وہ کتنا بڑا دِن تھا جہاں دھت ہو کر شراب پی گئی اور مزید آگے دیکھیں۔

20 اور یہاں یہواہ کا خدمت گزار بندہ آتا ہے جو نابینا، ٹھوکریں کھاتا ہوا ایک چھوٹے لڑکے کی
رہنمائی سے چلتا آ رہا ہے تا کہ اُس بڑے میدان میں ستونوں کے پاس کھیل پیش کر سکے۔ اُس تفریح کا
خاص موقع یہ تھا کہ یہواہ کے مخصوص شُدہ ارادہ کے مطابق قوم تباہ ہو سکے، اور جبکہ قوم نے اُس چیز کو لے
لیا تھا جس کو خدا نے قوم کو تباہ کرنے لئے چُنا ہ تھا۔ اور اب وہ غالب آ کر اُس کا مذاق بنا رہے اور اُسکا
کھیل دیکھ رہے ہیں، اُنکی تفریح اور خوشی منانے کا یہی خاص موقع تھا۔

21 اگر آپ اس پر غور کریں تو یہ بات تقریباً آپکو مار نہیں دے گی؟ کہ اس کہانی کو جس طرح سے
بتایا جانا تھا ویسے بتائی نہیں گئی۔ غالبًا وہ ہماری مکروہات کے باعث بتائی گئی اور اِسطرح لکھی گئی۔ وہ

رسوائی اور ٹوٹے ہوئے دِل کے ساتھ اُن دونوں ستون کے درمیان کھڑا ہے۔

22 آج کے دن یہ کلیسیاء کے لیے ایک کیسی علامت ہے! یہ علامت اُن گرے ہوئے لوگوں کو پیش کر رہی ہے۔ جنہوں نے اُس چیز کو بیچ ڈالا جس سے اُنہوں نے فتح حاصل کرنی تھی۔ کلیسیا جس نے اپنی اخلاقی قدروں کو بیچ ڈالا، بائبل کو بیچ دیا۔ اپنی قوت کو بیچ دیا، اور اپنی تلوار کو پھینک ڈالا۔ اور ذلت اور رسوائی کے ساتھ اِس گھڑی میں کھڑی ہے جبکہ یسوع مسیح کے آنے کے نشانات بالکل نزدیک ہیں۔ اور جب وہ دھوئی گئی تو اِسکے نہ ہی کوئی داغ نہ ہی کوئی جھری رہی جو اپنے دلہا کے انتظار میں کھڑی ہے۔

23 ہم یہاں کیسی تصویر دیکھتے ہیں۔ جب کوئی قوم اپنے مقام سے گر جائے تو اُسکی علامت کیا ہے۔ میری یہ کوشش نہیں کہ میں یہاں کھڑا رہوں اور اِس حوالہ کو مزید لٹکاؤں۔ اسلئے میں اسے جلدی پورا کرنے کی کوشش کرررہا ہوں۔ لیکن میں اسکو کلیسیاء کے ساتھ، قوم کے ساتھ، سیاست کے ساتھ، اور ہر چیز کے ساتھ تشبیہہ دے سکتا ہوں بیشک آج آپ جس کسی بھی چیز پر ہاتھ رکھیں ماسوائے خدا کے کلام کے۔ جب انسانی زندگی اپنی اخلاقی قدروں سے گر جاتی ہے۔ تو یہ اُس کے لیے ایک خطرناک حالت ہے۔

24 اور غیر ایماندار اور بے دین لوگ جو کلیسیاء کی طرف انگلی اٹھاتے ہیں۔ جن کے پاس آج یہ پیغام ہے اُن سے یہ کہنا چاہیے کہ اِن سب باتوں کا کیا مطلب ہے؟ اور انکے پاس اسکا کوئی جواب نہیں۔ اُن کے پاس کوئی جواب نہیں۔ کیوں؟ انہوں نے ویسا ہی کیا جیسا کہ سمسون نے کیا کہ اپنے آپ کو دوسرے کے حوالہ کر دیا۔

25 اسلئے اُسے وہاں کھڑا دیکھیں اور ہم کہیں گے کہ ''کیا یہ سمسون ہے؟'' آیئے اِس کی تصویر کو سمجھیں کریں۔ اِس عظیم جنگجو کی۔ آج دوپہر اِس کی تصویر کشی کریں جو کہ چوڑے شانوں (کندھوں) اور بہترین جسم کا مالک تھا۔ اور یہاں پر وہ بڑی جسامت کا مالک شخص جو کہ نابینا تھا اور چھوٹی

رسیوں سے باندھا گیا تھا اور فرش کے درمیان لایا گیا، ٹوٹا، ہارا اور بڑی عاجزی سے کھڑا ہے جس کو عظیم خدا اوپر آسمان سے نیچے کھڑے دیکھ رہا ہے۔ وہاں شراب میں متوالے سپاہی اور اُسکے مخالفین اُسکی طرف نیچے دیکھ رہے ہیں۔

26 میں یہ تصور کر سکتا ہوں کہ وہاں کھڑے بہت سے فلستی اُس کا نام سُنتے ہی اُنکی ٹانگیں کانپتی تھیں ۔ایک وقت میں سمسون ایک عظیم نام تھا۔اسی طرح سے مسیحیت (کلیسیا) بھی۔اور میں اس منظر کی کلیسیا کے ساتھ مماثلت کرنے جا رہا ہوں۔سمسون کا نام سنتے ہی لوگ بیہوش ہو جاتے کیونکہ انہوں نے پہلے کبھی اِس طرح کا شخص نہیں دیکھا ہوتا۔اُسکی طاقت ہر چیز سے ہٹ کے تھی جو اِس دنیا میں پہلے کسی کے پاس ہو۔اور وہاں کوئی ایسا نہ تھا جس سے اُس کا موازنہ کیا جاتا۔جتنے وہاں کھڑے تھے اُن میں کئی لوگوں کو اُسکی طاقت سے واقفیت تھی لیکن اب اُسکو وہ اس حالت میں دیکھ رہے تھے۔

27 کئی لوگ بالکنی سے اُسکو اس حالت میں دیکھ کر یاد کر رہے تھے۔ایک دن خچر کے جبڑے کی ہڈی کو اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے اُس نے ہزاروں فلستی اپنے اِرد گرد گرا دیئے۔اور جب وہ پناہ کے لیے چٹانوں کی طرف بھاگ گئے۔اور وہاں کھڑے اسکی انگلیوں کی حرکت کے اشارے کو دیکھتے کہ آؤ اگر کچھ اور چاہتے ہو، لیکن اب اُسکی طرف دیکھو۔

28 ایک رات وہ فاحشہ عورت کی باتوں میں آ گیا اور غزہ کے شہر میں بہت سے فلستی اپنے ساتھ بڑے بڑے دروازے لے گئے ۔جن کا وزن ٹنوں (Tons) میں تھا۔اور اُسکو اُن میں باندھ دیا گیا اور اسکو پکڑ لیا۔اور اُسے فوجیوں کے پاس بھیج دیا گیا اور انہوں نے کہا اب ہم نے اُس کو اپنے قبضہ میں کر لیا ہے۔ہم نے اُسکو اِس میں گھیر لیا ہے۔اسی طرح سے شیطان آج آپکو گھیرنے کی کوشش کرتا ہے۔

29 لیکن یاد رکھیں جب دوسری صبح یا اُس رات سمسون جاگا۔تو اُس نے اپنے آپ کو گھیرا ہوا پایا۔

وہ شعوری طور پر یہ سوچ سکتا تھا۔اور وہ اب تک خدا کے وعدہ کے مطابق خدا کا بیٹا تھا۔اور وہاں کچھ ایسا نہ تھا جو اُسکو گھیر سکتا۔کلیسیاء بھی ایک مرتبہ اسطرح کھڑی ہوئی۔اُس نے کیا کیا؟ وہ اُٹھا اور گلی کی طرف گیا، دروازوں کو اُکھیڑ کر اُن کو اپنے کندھوں پر رکھا اور اُوپر پہاڑ کی چوٹی پر چڑھ گیا اور وہاں بیٹھ گیا۔

30 اُس دوپہر بہت سے لوگ جو وہاں کھڑے تھے انہیں یہ واقع یاد ہوگا۔لیکن اب اُس کی طرف دیکھیں۔وہ نابینا شخص اپنے دشمنوں کے لیے مذاق اور کھیل بن گیا۔اُسکی ساری قوت جو اُسکو اپنی حفاظت کیلئے ملی تھی، خدا نے اپنے کام کے لئے جو اُسے طاقت بخشی تھی کہ جس مقصد کیلئے اُسکو پیدا کیا ہے اُسکو دُنیا میں پورا کر سکے۔وہ ایک عورت کی وجہ سے اس طاقت کو کھو بیٹھا۔

31 میں سوچتا ہوں کہ آج بھی اِس طرح ہوسکتا ہے۔ایک عورت جو کہ بظاہر اپنے آپ کو مسیح کی دلہن ظاہر کرتی ہے۔بنیادی طور پر اسکی تعلیم، گندگی کے پیالوں، مکروہات اور اُسکی زناکاری پر مبنی ہے۔ اُس نے اپنی زناکاری کے پیالے کو خدا کی کلیسیاء کے منہ سے لگا دیا ہے۔اور اپنے عجائبات اور نشانات کو ظاہر کر رہی ہے۔جیسا کہ یسوع نے مرقس 16 میں اپنے آخری حکم میں ایسا کرنے کو کہا۔اُس نے خدا کے ایک چھوٹے ایماندار گروہ کو لیا۔اور اب ہم نے دیکھا کہ اُس نے اُن کو باہم منظّم کیا۔اسی طرح جس طرح اُس نے اپنے ساتھ کیا۔اور جس جگہ وہ کھڑے تھے وہاں سے اُنہیں ہٹا دیا۔ پاک روح کا انکار کیا، اِس قوت کا انکار کیا۔زبانوں میں بولنے کی طاقت کا انکار، روح القدوس کی قوت کا انکار جو مردوں کو جلاتا ہے اور جو بیماروں کو شفا دیتا ہے اور بدروحوں کو نکلتا ہے۔اور اب جو فلستی اُس پر چڑھ آئے اور اب آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ اوہ۔کہ اُسے اتار پھنکیں۔اُس شخص کے ذہن میں کیا بات ہونی چاہئے!

32 ہم نے دیکھا کہ فلستیوں کے ذہن میں کیا چل رہا تھا۔وہ اُس کو جانتے تھے۔جب میں نے سُنا۔ہوسکتا ہے کہ کوئی کسی دوسرے کے پاس گیا ہو اور اُس سے کہا ہو۔مجھے وہ وقت یاد ہے جب تم نے

کہا "**سمسون**"، ہر فلستی چوہوں کی طرح اپنے بلوں میں گھس گیا۔ میں نے اُس وقت سنا تم نے کہا کہ ہزاروں لوگ جو کسی صحرا کو عبور کر رہے ہوں اور کوئی اُن سے کہے کہ سمسون آ رہا ہے۔ تو بچنے کے لئے وہ اپنی جتنی حفاظت کر سکیں اپنے ہتھیار پھینکتے ہوئے بھاگ جاتے۔

33 لیکن اب اُسکی طرف دیکھیں۔ وہ ایک خطرناک حالت میں ہے۔ بندھا ہوا یہ سب کچھ اِس لئے ہوا کہ اُس نے ایک عورت کے ساتھ سمجھوتا کر لیا۔ یہی سب اُسکے ساتھ ہوا۔ اُس عورت نے اُس سے اُس کی طاقت چھین لی وہ اِس چیز کی تلاش میں رہی کہ اُس کی طاقت کہاں رکھی ہے۔ وہ جانتی تھی کہ وہ ایک بڑا آدمی ہے۔ لیکن اُن کے ہاں بھی ایسے بڑے آدمی تھے۔

لیکن یہ دلیلہ، وہ اصل میں ایزبل تھی۔ وہ جانتی تھی کہ اُسے یہ کام کس طرح کرنا ہے کہ اُس سے اپنے عشق کا اظہار کر سکے۔ اور اُس سے کہہ سکے کہ وہ اُس سے محبت کرتی ہے۔

لیکن اُس سارے وقت میں وہ اُس کے ساتھ تب تک رہی جب تک کہ وہ جان نہ گئی۔ کہ اُس کی طاقت کہاں رکھی ہے۔

34 اور یہ اِسی طرح ہے جیسا ایزبل نے کلیسیاء کے ساتھ کیا۔ وہ اِس کھوج میں لگی رہی جب تک اُس نے جان نہ لیا کہ قوت کہاں پر ہے۔ قوت کلام کے اندر ہے۔ "کلام خدا ہے" اور آخر کار اُس نے جان لیا کہ طاقت کہاں رکھی گئی ہے۔ اور وہ اُسے نیچے نائیسیا (Nicaea) روم میں لے گئی، اور اُسکی لٹوں کو کاٹ ڈالا اور جواب اُس میں سے بچا وہ انہوں نے لے لیا اور اُسے واپس ورلڈ کونسل آف چرچز میں لے گئی اور اُنکی لٹوں کو پھر سے منڈوا ڈالا۔ اسکو متواتر کاٹا جا رہا ہے۔ اسے باہر نکال دیں۔ اِس کا یہ مطلب نہیں کہ معجزات کے دن گزر گئے ہیں۔ وہاں اِس طرح کی دوسری کوئی چیز نہیں، وہ اُس سچے اور ملاوٹ سے پاک خدا کے کلام کے لیے متبادل بپتسموں کی بدولت، ہاتھ لہرانے سے اور دوسری چیزوں سے جاننا چاہ رہے ہیں کہ طاقت کہاں رکھی ہے۔

35 یہ کلام خدا ہے، جو کہ اُس کی کلیسیاء کو دیا گیا تا کہ وہ بیماریوں کو، اِس دنیا اور ابلیس کو شکست
دے اور بدروحوں کو نکالے۔ اور نہ ہی کوئی تنظیم کلیسیاء کو دی گئی تھی۔ کلام ہی کلیسیاء کو دیا گیا تھا جو اُسکی
طاقت ہے لیکن انہوں نے اسکو اِسطرح کاٹ پھینکا۔ اُس طرح کاٹ پھینکا، کہ اُس کی اِدھر اُدھر کی
لٹیں کاٹ ڈالیں۔ آج وہ کیتھولک بہن کی طرح سر منڈھائے کھڑی ہے۔ وہ اُس وقت تک مُنڈاتی
رہی جب تک کہ وہ کچھ آدمیوں کے بنائے گئے عقائد جو اُس کی تعلیم میں ہوں قبول نہ کرلے۔ بالکل
جیسا نبی نے کہا کہ وہ یہ کرے گی۔ اور آج وہ یہاں رسوائی کے ساتھ کھڑی ہے۔
جب آسمانی خدا نے اُس رد کئے ہوئے مچھرے کو چُن لیا اور اسطرح وہ نیچے اتر کر آیا اور ثابت کیا کہ وہ
خدا ہی رہتا ہے۔ وہ اپنی جماعت کو کوئی جواب نہیں دے سکے۔ اسلئے کیونکہ اِس کا تعلق کسی تنظیم کے
ساتھ نہیں اور وہ رسوائی کے ساتھ رہی۔ جہاں اُسے اپنی طاقت میں کھڑا ہونا چاہیئے۔
36 اگر کلیسیاء آج پینتی کوست کے دن کی طرح کھڑی ہوتی اگر کلیسیاء آج آرینیس کے زمانہ کی
طرح کھڑی ہوتی اور مقدس مارٹن کے دنوں کی طرح یا پولی کارپ کے دِنوں کی طرح جہاں کلیسیاء
کو ٹھیک مرنا ہوگا۔ اِس سے پہلے کہ وہ خدا کے کہے ہوئے کسی بھی لفظ کا مقابلہ کرے آرینیس، مارٹن، وہ
سب آدمی مضبوطی سے یسوع مسیح کے نام میں پانی کے بپتسمہ کے ساتھ کھڑے تھے۔
اُن میں سے ہر کوئی مضبوطی سے روح القدس کے بپتسمہ کے ساتھ کھڑا تھا۔ نبیوں اور اُن کے نشانات اور
عجائبات کے ساتھ۔
37 اور آج وہ اِس سے دور چلے گئے ہیں۔ کیا ہوا؟ دلیلہ جانتی تھی کہ وہ قوت کہاں پر ہے۔ اور وہ
کلام سے ہٹ کر کسی بھی طرح سے اُن سیمنریوں کو حاصل کر سکتی تھی۔ جو کہ آدمیوں کی بنائی ہوئی تعلیم تھی
۔ اُس نے ایسا کیا۔ تب اُس کو باندھنا آسان ہو گیا کہ وہ اُس کو ورلڈ کونسل آف چرچز میں لے جائے۔
اِس عالمگیر کونسل میں۔ آپ کہیں گے کہ آپ کو ایسا کہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔

38 میں ابھی تک ایک امریکی شہری ہوں ۔ مجھے حق ہے کہ میں آزادی سے بولوں۔ یہ درست ہے، یقیناً مجھے حق ہے۔غور کیجئے، یہ حقیقی طور پر سچائی ہے۔

39 اوہ۔اُس نے ایسا کیا محسوس کیا؟ اُس آدمی کے ذہن میں ایسا کیا آیا ہوگا۔جیسا کہ وہ وہاں بینائی سے محروم کھڑا تھا۔

40 اور ایزبل نے جان لیا۔یا۔ایزبل نہیں دلیلہ نے جان لیا۔اگر وہ اُس کی آنکھوں کو ضرب لگا کر اُن کو ختم کر دیتی۔تو یہ ایسے تھا۔

41 اور اسی طرح آج کی آخری دِنوں میں دلیلہ نے کلیسیاء کے ساتھ کیا،اُس کی آنکھوں پر ضرب لگائی ،خدا کے وعدہ پر۔اور کچھ بڑی ذہین تنظیموں کے آگے بیچ دیا۔ ہر کوئی اِس کو خریدنے کو پسند کرتا ہے۔ ۔۔۔اور کہتا ہے ''میرا تعلق پہلی کلیسیاء سے ہے۔میرا تعلق یہاں سے ہے۔سمجھے۔ جیسے ابلیس آپ کی آنکھوں کو خدا کے کلام اور اسکے وعدہ سے ہٹا دے۔اِس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ اُس کی آوازیں کتنی ہی عجیب کیوں نہ ہوں۔ یہ خدا کا وعدہ ہے۔

42 میں یہاں فرقوں کے تصدیق یا اُن کو بیان نہیں کر رہا۔ یہ بالکل ایسا نہیں ہے،لیکن وہ فرقے اپنے کاموں سے پہچانے جاتے ہیں۔اسلئے خدا کی کلیسیاء بھی اپنے کاموں سے پہچانی جاتی ہے لیکن میں یہ کہنے کی کوشش کر رہا ہوں کہ دلیلہ نے سمسون کے ساتھ کیا کیا۔

43 اب سمسون کی طرف آتے ہیں۔اُسکے ذہن میں ایسا کیا آیا جب وہ وہاں کھڑا تھا۔وہ تمام فتوحات ایک مرتبہ ضرور اُس کے ذہن سے ہوکر گزری ہونگی جو اُس نے کبھی حاصل کی تھیں۔اور اب دوپہر کے وقت یہ تفریح شروع ہونے کو تھی۔ وہ لوگ جو تفریح کر رہے تھے وہ سوچ رہے تھے کہ وہ کیا تھا جو یہاں کھڑا ہے یہاں سوچ رہا ہے کہ وہ کیا تھا۔جبکہ کسی عورت نے اس کو ورغلایا اور اب تصویر بدل چکی تھی کہ کیا ہونا چاہیے تھا۔خدا نے سمسون کو اُٹھا کھڑا کیا کہ اُس قوم کو تباہ کرے۔اُس کو وہاں پر لانے

کا ایک خاص مقصد تھا۔

44 اگر خُدا کو صرف ایک آدمی مل جائے جسکی اُسکو ضرورت ہوتی ہے۔ صرف ایک شخص جو اپنے آپ کو مکمل طور پر اُسکے حوالہ کر دے۔ وہ کبھی کسی فوج کو نہیں لیتا؛ وہ کبھی اسکا استعمال نہیں کرتا۔ وہ صرف ایک شخص کو ہی استعمال کرتا ہے۔

45 اب سمسون نے اپنی طاقت خدا کو استعمال کرنے کے لیے دے دی۔ لیکن اُس نے اپنا دِل خدا کو نہ دیا۔ اُس نے اپنا دِل دلیلہ کو دے دیا، اور اپنی طاقت خدا کو دے دی۔

46 لیکن آپ کو ضرور اپنی روح، بدن اور جان، جو کچھ بھی آپکا ہے اُسکے حوالہ کرنا ہوگا، اُسکی مرضی پر چلتے اُسکا قیدی بننا ہوگا۔ آپ کو کسی کا قیدی ہونا پڑے گا۔ یہاں تک کہ آپ کا اپنے آپ سے کوئی تعلق نہ رہے۔ آپ کسی کے قیدی ہیں۔ یا تو آپ ابلیس کے قیدی ہوں۔ اِس سچائی کو جانتے ہوئے پھر بھی اپنے آپکو اُسکے حوالہ نہ کریں، یا دُنیا کے قیدی بن جائیں، یا خدا کو اپنا آپ دے دیں، کسی نہ کسی کے ہو جائیں۔ یا تو آپ ابلیس کے قیدی ہوں کہ گناہ کریں، یا خدا کے قیدی ہوں، راستبازی کی بدولت آپ کو اِس طرح کسی ایک کا ہونا ہے۔

47 اور سمسون نے اُن عظیم فتوحات کے بارے میں سوچا جو اُس نے جیتیں۔ کوئی شک نہیں کہ یہ باتیں اُس کے ذہن میں آتی ہوں گی کہ کس طرح جب وہ ایک چھوٹا لڑکا تھا، تو خدا نے اُس کی تصدیق کی، اُس کی ماں کو کہا کہ اُس کو کیا کرنا ہے کہ وہ شراب نوشی نہ کرے۔ یا۔ یا اُس کے کھانے پینے کا خیال رکھے۔ وہ ایک نذیر کو آگے لے کر آ رہی تھی۔ کہ اُس کے بالوں کو کس طرح کنگا کرے۔

اور اُس سے کہا۔ ''بیٹا'' یہ لٹیں خداوند کے حضور عہد ہیں۔ تیری قوت اِن کے اندر رکھ دی گئی ہے۔ اِسکو کبھی کھونہ دینا۔ کبھی بھی اپنا راز کسی کو نہ دینا۔ تو جو کچھ بھی کرے۔ اِس کو کھونہ دینا اِسکو سنبھالے رکھنا۔

48 یسوع مسیح نے کلیسیاء سے کہا کہ '' آسمان اور زمین ٹل جائیں گے لیکن میرے منہ کی باتیں ہر

گز نہ ٹلیں گیں''، اور جو کوئی بھی اِن میں سے ایک لفظ بھی بڑھائے یا گھٹائے تو اُس کا نام کتاب حیات سے کاٹ ڈالا جائے گا۔

کلیسیاء کو اب یہ سوچنا چاہئے کے جیسے ہم بے ترتیبی سے اِس وقت میں کھڑے ہیں۔صرف دُعا کریں کہ اِس سے پہلے کہ خداوند یسوع کسی بھی وقت اٹھائے جانے/Rapture کے لیے آجائے۔

49 اگر ہم گزرے دنوں کی اُن فتوحات پر نظر دوڑائیں، جہاں آرینیس، مقدس مارٹن، پیٹررک کے اصلاحی زمانوں میں جنہوں نے اُن تنظیموں کی مخالفت کی۔

50 جب لوتھر نکل آیا اور اُس پہلی تنظیم کی مخالفت کی۔ کیتھولک کلیسیاء کی۔ اور وہ گروہ جو اُس کا پیروکار تھا اُسکے پیچھے ہولیا۔اور اُسکے پیچھے آکر منظّم ہو گیا۔

51 جب جان ویسلی اینگ لیکیز م ANGLICANISM سے نکل کر آیا اور جیسے ہی ویسلی نے اُسے چھوڑا تو وہ ویسلی کے پیچھے منظّم ہو گئے۔

52 اور جب ابتدائی پینتی کوست تنظیموں میں سے نکلی۔ یہ لفظ آپکے لئے لعنت کا سبب ہونگے۔ لیکن ''جیسے کتا اپنی قے کی طرف جاتا ہے اور اُسکو چاٹتا ہے۔تو اُسی طرح آپ اُس چیز میں چلے گئے۔ جیسا کہ آپ شکست کے لیے پیدا ہوئے تھے۔ ہالیلویاہ۔ یہاں تک کے اُس فتح کے متعلق سوچتے ہوئے یہ بات میرے دِل کو دُکھتی ہے کہ دجون، سمسون پر حاوی تھا۔۔

میں دیکھتا ہوں کہ ایزبل نے کلیسیاء کے ساتھ کیا کیا۔اور یہی وجہ ہے کہ میں اپنی نس نس اور ساری قوت کے ساتھ اِس بات کے خلاف احتجاج کرنے کی کوشش کرتا ہوں کہ کلیسیاء کو واپس اُس کی جگہ پر بلاؤں کہ وہ توبہ کرے۔آپ کی مائیں، والد، وہ اِن تنظیموں سے کہیں دور تھے۔وہ اِن سے نکل آئے اور اِن کی مخالفت کی اور یہاں اُن کے بچے واپس اُن کی طرف مڑ گئے۔اور اُس چیز میں واپس چلے گئے جس چیز سے نکل کر آئے تھے۔اگرچہ یہ سمسون کی تصویر نہیں۔جو دلیلہ نے کیا!

53 ہمیں کس طرح اُن بڑی فتوحات کے بارے میں سوچنا ہے جو ہمارے ذہن میں آتی ہیں۔ میرے پاس اتنا وقت نہیں کہ اُن باتوں کو لوں اور آپ کو بتا سکوں۔

54 اور خدا نے اُس کو اِس مقصد کے لیے اُٹھا کھڑا کیا تھا۔اور اب وہ دوستوں کے درمیان، اندھے پن، شکست خوردہ اور ذلت کی حالت میں کھڑا ہے۔وہ ابھی بھی پہلے کی طرح بڑے جسم میں تھا لیکن اُسکی طاقت جا چکی تھی۔

55 آج کی کلیسیا تعداد میں اس قدر بڑھ چکی ہے کہ پہلے کبھی نہیں اتنی بڑھی،لیکن کلام کہاں ہے، طاقت ظاہر ہو رہی ہے؟ یہ آپ سے الگ ہو چکی ہے،آپ کی تنظیموں نے اسکو منڈھوا دیا ہے۔

56 وہ خدا کو نا کام کر چکا تھا۔نہ صرف اُس نے خدا کو بلکہ اُس نے اپنے لوگوں کو بھی نا کام کر دیا۔ وہ مکمل طور پر نا کام ہو چکا تھا۔اب وہ اُسی قوم کا قیدی بنا ہے جس کو تباہ کرنے کیلئے خدا نے اُسے کھڑا کیا تھا۔

57 آج دوپہر یہاں کلیسیاء کی آخری تنظیم (پینتی کوست) کھڑی ہے۔جو کہ سمسون کی طرح شکست سے دوچار ہو کر کھڑی ہے۔آپ شاید اِسکا یقین نہ کریں۔لیکن اگر آپ اپنا ذہن صرف خدا کے کلام کی طرف کھولیں تو آپ دیکھیں گے کہ یہ سچ ہے۔وہاں تفریح پیدا کرنے کے لیے اُس کے ساتھ داؤ پیچ لگائے جا رہے تھے۔

58 اتنا عرصہ نہیں گزرا میں فل گاسپل بزنس مین لوگوں کے ساتھ بات کر رہا تھا جن سے میں محبت کرتا ہوں اور اِن کے میگزین میں لکھا تھا،''مقدس بزرگ باپ، اور اِس طرح بہت کچھ''۔تم غریب اور دھوکہ کھائی ہوئی اندھی پینتی کاسٹل! تمہارے ساتھ کیا معاملہ ہے؟
تو نہیں جانتی کہ ہمارے بچانے والے نے کیا فرمایا،''کہ اِس زمین پر کسی شخص کو (باپ) کہہ کر نہ پکار؟ کیا آپ نے اِس بارے میں غور کیا کہ ابلیس یہاں یا وہاں سے کسی نکالے گئے ایک شخص کو لیتا ہے۔اور

وہ اُس کو استعمال کر کے آپ کا تمسخر بنا دیتا ہے؟ کہ وہ نہیں آ رہے، کیا آپ نہیں چاہیں گے کہ آ پکو کوئی ایسی بات بتائے۔

59 اس دھوکہ کھائی ہوئی کلیسیاء کہ ساتھ کیا معاملہ ہے۔ دُنیا نے اُسکی آنکھوں میں چھید کر دیا ہے۔ کیا آپ نہیں جانتے، یسوع نے کہا کہ ایسا ہو گا؟ اور جب سوئی ہوئی کنواریاں تیل مول لینے کو آئیں تو وہ اُسے نہ لے سکیں۔ آج بھی ایسی سوئی ہوئی کنواریاں ہیں جو کہ لوتھرن، میتھوڈسٹ، پریسبٹیرین ہیں جو کہ اس تیل کو نہیں لے سکتیں۔ وہ شاید اچھلیں کودئیں اور زبانوں کے ساتھ بولیں، لیکن اس کا کوئی اور مطلب نہیں۔ میں نے بت پرستوں اور ابلیس کی پرستش کرنے والوں کو بھی زبانوں میں بولتے، اچھلتے کُودتے، چلاتے اور گاتے ہوئے، یہی کرتے دیکھا ہے۔ ابلیس کو بُلا کر زبانوں میں بولتے اور انسان کی کھوپڑی کا خون پیتے ہوئے۔ آپ احساسات پر انحصار نہ کریں۔ یہ خدا کا کلام ہے جوٹل نہیں سکتا۔

60 وہ وہاں شکست خوردہ حالت میں بالکل سمسون کی طرح موجود ہے اور اب ترکیبیں لگائی جا رہی ہیں۔ شیطان کِس طرح اُن کے سامنے کھڑا ہو کر اُن پر ہنسا اور کہا ''دیکھو وہ کہتے ہیں ہم بائبل پر ایمان رکھتے ہیں، دیکھو''! آسمان کے سب فرشتگان کو کہہ رہا ہے،، دیکھو، دیکھو، وہ، وہ، وہ، وہ، ہاں، وہ بائبل کے ماننے والے ہیں، اُن میں سے ہر ایک اُن کی طرف دیکھتا کہ وہ سب اکٹھے ہو کر آ رہے ہیں۔ سچ میں اِن میں سے ہر کسی کو نکال پھینکنے کو ہوں۔ دُرست طور سے اِن کی سربراہی کرتے ہوئے جیسا کہ اصل میں کلام کیا کہتا ہے۔ کہ اُن کو ایسا کرنا چاہیئے۔ وہاں وہ ِگر گئے۔ دلیلہ کی آنکھیں چندلا گئیں جس کی وجہ سے وہ سچائی کو نہ دیکھ سکی۔

61 یسوع نے فریسیوں سے کہا، ''تم آنکھیں رکھتے ہوئے بھی نہیں دیکھ سکتے تمہارے کان ہیں پر سُن نہیں سکتے۔ ایسا کیوں کہا گیا؟

کیونکہ یسعیاہ بھی کہہ چکا تھا کہ وہ واپس نبی کے کلام کی طرف متوجہ ہوں۔ یسوع مسیح بذات خود نبی کے کلام کی طرف متوجہ کروا رہا ہے۔

62 اور روح القدس آج آپ کی یاداشت واپس دلاتا ہے۔ زیادہ علم وشعور رکھنے والے اور اپنی خوشی کو عزیز رکھنے والے نہ کہ خدا سے محبت رکھنے والے، رنگے چہروں والی عورتیں، چھوٹی نیکریں پہنے، دُنیا کے طرز طریق میں ڈھلی ہوئی، اپنے بالوں کو سنوارے ہوئے اور اس طرح کے اور عجیب کاموں میں مبتلا" اُنکی وضع سے تو وہ دیندار ہیں لیکن خدا کی قوت کا انکار کرتے ہیں"۔ آپ کے اپنے کام ہی ثابت کرتے ہیں کہ آپ ایمان نہیں رکھتے۔ رُوح القدس، ہمیں کلام پر ہی واپس لے کر جاتا ہے۔

63 اوہ، آپ بولیں، میں سمجھ گیا ہوں۔ جب آپ کسی مرض کی دوا لیتے ہیں۔ اگر یہ اپنا اثر نہیں دکھاتی تو اچھا ہے کہ آپ اِس کو تبدیل کر دیں ورنہ آپ اپنے گناہوں میں مر جائیں گے۔

64 اُس قوم کا خاص مقصد اور خاص چیز یہ تھی کہ سمسون اُن کے لیے ایک شکار تھا جس کیلئے وہ کھڑے تھے کہ اُسے تباہ کر سکیں۔

65 اور آج کلیسیا کی بھی یہی حالت ہے! جب یہ اُٹھی تو اُس میں دنیا کے اور تنظیمی کام ڈال دیئے گئے اور شرم کی بات یہ ہے کہ وہ واپس تنظیموں میں چلی گئی۔ اور ایسا کرنے سے آپ کلام کی پیروی نہیں کر سکتے۔ اُن میں سے ہر کسی نے فرق فرق نظریہ حاصل کر لیا۔ لہٰذا وہ اپنی طاقت کھو بیٹھے، ابلیس نے اندھا کر دیا۔

66 کس طرح اُس عورت نے اُس کو پھسلا کر خدا کے کلام سے ہٹا دیا۔ اب آپ کہیں کہ بھائی برنہم ایسا نہیں تھا۔ یہ خدا کا کلام تھا۔ دلیلہ نے سمسون کو کلام کے وعدہ سے الگ کر دیا۔

67 اور جیسا کہ آج کی ایزبل نے اِس کلیسیاء کو ورغلا کر اِس کو کلام کے وعدہ اور خدا کے کلام مُقدس سے ہٹا دیا ہے۔ اوہ۔ بالکل اسی طرح، انہوں نے کیا کہ ایزبل کو لیا۔ جیسا کہ مکاشفہ 17 باب

میں کہا گیا۔ وہاں کیتھولک کلیسیاء کی نمائندگی ہورہی ہے۔ اور وہ آپ کو اِس کے متعلق بھی بتائیں گے۔ کہ وہ ہیں۔۔۔۔۔

اُن کی اپنی کتابیں ایسا کہہ رہی ہیں۔ انہوں نے اُس کی ہڈیاں نہیں بنائیں۔۔ کتنوں نے اُن کی اپنی اِس تحریر کو پڑھا ہے، آپ جانتے ہیں کہ یہ سچ ہے [جماعت کہتی ہے کہ یہ سچ ہے۔ ایڈیٹر] وہ کہتے ہیں کہ یہ کیتھولک کلیسیاء کی نمائندگی ہے۔ یہ درست ہے۔

اور یاد رکھیے کہ وہ کسبیوں کی ماں تھی۔ وہ فاحشہ تھی۔ کسبیوں کی ماں تھی۔ سمجھے؟ اُسکی کلیسیائیں ہونی چائیں تھیں نہ کہ لڑکے۔ یہ لڑکیاں تھیں۔ پروٹسٹنٹ کلیسیائیں ''اُن کسبیوں کی ماں'' اور جتنی ہی جلدی وہ منظّم ہوئیں تو انہوں نے بھی وہی کام کیا جو وہاں کیا گیا تھا۔

تو انہوں نے اپنے آپ کو کلام سے الگ کرلیا اور تنظیموں کی راہ پر چلنا شروع کردیا۔

68 میں جانتا ہوں کہ یہ بات اتنی مشہور نہیں لیکن یہ سچائی ہے۔ میرے کوئی بڑے ریڈیو پروگرامز یا ٹیلی ویژن پروگرامز نہیں ہوتے۔ خدا میری مدد کرے کہ ایسا کبھی نہ ہو۔ مجھے صرف ایک ہی چیز کی مدد کی ضرورت ہے اور وہ ہے یسوع مسیح کی اُسکے کلام کی بدولت۔ وہ ثابت کرے کہ میں اُسکے کلام کی سچائی بیان کررہا ہوں، نہ کہ جعلی، بناوٹی اور بے وجود باتیں نہیں، بلکہ حقیقی رُوح القدس بذاتِ خود، جو آج کے زمانہ کے وعدہ کو لیتا اور ظاہر کرتا ہے کہ یہ سچائی ہے۔ مجھے بڑی دیر سے صرف اسی چیز کی آرزو تھی کہ دیکھ سکوں۔ جس طرح یسوع نے کہا ''اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو''۔

69 اب اے اندھو! اوہ تم کہتے ہو کہ ''ہم اندھے نہیں'' تم اندھے ہو! بائبل کہتی ہے کہ تم تھے۔ بائبل کو پڑھنے والا ہر شخص جانتا ہے کہ یہ لودیکیہ کی کلیسیاء کا زمانہ ہے۔ کتنے ہیں جو اِس بات پر ایمان رکھتے ہیں؟ (جماعت کہتی ہے آمین۔ ایڈیٹر) تب بائبل مقدس کہتی ہے کہ۔

لودیکیہ کی کلیسیاء اندھی اور ننگی ہے اور یہ نہیں جانتی۔ اِس کا بُرا حصّہ یہ ہے کہ وہ اِس بات کو جان نہیں پائی

۔وہ اُن تمام کلیسیائی زمانوں میں سب سے زیادہ بُری ثابت ہوئی۔

70 جیسا کہ بیل اپنے مالک کی چرنی یا اصطبل سے واقف ہوتا ہے۔اور گدھا اپنے مالک کی چرنی (پلنگ) سے واقف ہوتا ہے۔اُس نے کہا''میرے لوگ اس سے ناواقف ہیں''۔

71 اندھے، روحانی اندھے۔کس چیز میں اندھے؟ خدا کے کلام میں۔ایسے اندھے جیسے وہ ہو سکتے ہیں،اور یہ کہ وہ دیکھنا بھی نہیں چاہتے۔اور اگر آپ انہیں بتائیں تو وہ کہیں گے۔اوہ۔جی ہاں۔ میں۔میں ایسا کرنے کا ارادہ کر رہا ہوں لیکن اُن میں سے کسی نے ایسا نہ کیا۔انہوں نے ایسا نہ کیا بلکہ اپنی رفاقت اُن تنظیموں، جماعتوں میں ہی رکھی۔وہ اُن کو اس میں سے بالکل نکال دیں گے۔

72 دلیلہ وہاں کھڑی اُس کی لٹوں کو کاٹ چکی تھی۔ اب اُس کے بال عورتوں کے بالوں کے نمونہ کے مطابق کٹے ہوئے تھے۔جس طرح عورتیں بال کٹوا کر رکھتی ہیں۔اب اُن کی طرف دیکھیں، وہ ہارے ہوئے۔جیسا کہ وہ تھے۔

73 خادمین،ابتدائی دور کے پینتی کاسٹل منادوں نے کبھی بھی انہیں انسانی عقائد پر کھڑا نہیں کیا۔ جہاں اُن کے اپنے ہی بچوں نے سیمنر یاں بنالیں جہاں وہ خدا کے کلام کی بدولت مخالفت کا شکار ہوئے کہ اُن میں سے نکل آؤ۔یہ درست ہے۔ہم نے اِن سیمنر یوں میں سے کیا لیا؟ وہ دُنیا کو چرچ میں لے آئے اور پرانے منادا کثر یہ گاتے تھے:

ہم نے جو گناہ سے مفاہمت کر لی تھی ہم نے وہ رکاوٹیں گرادئیں۔

ہم نے رکاوٹیں گرادیں۔ بھیڑئیں باہر نکل گئیں لیکن بکریاں کس طرح اندر آئیں گی؟

74 آپ نے رکاوٹوں کو گرادیا اور کلام سے دُور ہو گئے۔جب حوا نے اپنے ذہن کو استعمال کرتے ہوئے شیطان کے ساتھ بات چیت کی اور اُن رکاوٹوں کو گرادیا تب موت وہاں آموجود ہوئی۔ جو دیوار یا رکاوٹ خدا نے وہاں رکھی تھی وہ اُس کا وعدہ شُدہ کلام تھا۔لیکن ہمارے پاس کلام کے بجائے

اُس کا متبادل آ چکا ہے جیسا کہ کلام کی جگہ دوسرے عقائد۔آمین۔آپ جانتے ہیں کہ یہ سچائی ہے۔

75 پینتی کاسٹل لوگو! آج ہم نے کیا حاصل کیا؟ بہت سے ریکی۔ یہ لفظ ایلوس اور ریکی آپ نے پہلے کبھی نہ سُنا ہوگا۔ یہ الفاظ تھے۔ یہ آج کے زمانہ کے نام ہیں۔ جو اُس کے ساتھ تھے جس کا کچھ مطلب ہے۔

76 آپ بولیں کہ نام کا کچھ مطلب نہیں تو اُس نے ابرام کا نام تبدیل کر کے کیوں ابرہام رکھا؟ تو کیوں اُس نے ساؤل کا نام تبدیل کر کے پولوس رکھا، اور اسی طرح شمعون سے پطرس؟ کیوں اُس نے خود اپنا نام تبدیل کیا؟

77 کیوں اُس نے یعقوب سے اسرائیل رکھا؟ تب تک نہیں جب تک کہ وہ خداوند سے کُشتی کر کے غالب نہ آیا، اور جب یسوع نے موت، قبر اور عالم ارواح پر غلبہ پالیا۔ بائبل بیان کرتی ہے کہ ''اُس کو نیا نام مل گیا'' جب یعقوب غالب آیا۔

78 اور جب کلیسیا غالب آ جاتی ہے تو وہ یہ کہنا بند کر دیتی ہے کہ میں میتھوڈسٹ، بپٹسٹ یا پریسبٹرین ہوں۔ جب وہ اس دنیا اور اُن عقائد پر غالب آ جاتی ہے۔ جس پر وہ بنائی گئی ہوتی ہے تو پھر وہ واپس یسوع مسیح کی دُلہن کے طور پر آ جائے گی۔ ''مسز یسوع مسیح'' آمین۔ کیا ہی غمگین صورت حال ہے جیسا کہ ہم سمسون کو وہاں کھڑے دیکھتے ہیں۔

79 عورتیں جو چھوٹے لباس میں زیب تن، چہرے پر رنگ و روغن کیے ہوئے، اور کٹے ہوئے بالوں کے ساتھ پینتی کاسٹل کوائر میں گاتی ہوئی اپنے آپ کو مسیحی کہلوا رہی ہیں۔

80 زیادہ وقت نہیں گزرا میں پینتی کاسٹل کلیسیا میں تھا، جہاں اُس بڑے شہر میں معروف اور بڑے لوگ رہتے تھے۔ اور وہاں بڑی عبادات ہوئیں۔ اور مجھے وہاں اُس بڑی جگہ پر جانے کا موقع ملا۔ وہاں انہوں نے پینتی کاسٹل کوائر کو مدعو کیا اور تھوڑے ہی وقت میں اُنہیں معلوم ہو گیا کہ میں وہاں

پردوں کے پیچھے بیٹھا دُعا کر رہا تھا۔ اور وہاں پر قطار میں 35 لڑکیاں اور 35 ہی لڑکے تھے۔ جو میک اپ کیئے اور بال گوندھے ہوئے مسیحی گیت گا رہے تھے۔ اور جب ڈیوڈ ڈیپلوئس نے مشنری خدمت کے لئے ہدیہ اُٹھانا شروع کیا تو لوگوں نے اندھے برتمائی کی طرح کا برتاؤ شروع کیا اور ہدیئے والی ٹوکری ایک سے دوسرے کو منعقل کرنے لگے۔ یہ پینتی کاسٹلز کی پشت میں سے اُنہی کے بچے ہیں۔

یہ رُوح القدس سے معمور خدا کے خدمت گزار پینتی کاسٹل نہیں ہیں۔ روح القدس اپنے کلام کے ساتھ مذاق نہیں کرسکتا۔ وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ وہ روح القدس ہی رہتا ہے۔ لیکن آپ کہاں پہنچ چکے ہیں۔ اوہ، سمسون، اس کے متعلق تھوڑا سوچنا چاہیے۔

81 یاد رکھیں! یہ ٹیپیں ریکارڈ ہو کر پوری دُنیا میں بھیجی جاتی ہیں۔ میں صرف یہاں پر موجود گروہ سے بات نہیں کر رہا۔

82 سمسون نے اپنی غلطیوں کے متعلق سوچنا شروع کیا۔ اوہ، اُس نے سوچنا شروع کیا کہ وہ ایک وقت میں کیا تھا۔

83 پینتی کاسٹل آپ سوچیں، آپ اُنیس سو سال پہلے کیا تھے، کلیسیا تھے۔ کیتھولک، پروٹسٹنٹ۔ سوچیں اُنیس سو سال پہلے کیا تھے۔ اور دیکھیں کہ آج آپ کیا ہیں۔ تھوڑی دیر کے لئے غور کریں۔ صرف آٹھ منٹ مزید دیں میں اپنی بات مکمل کرلوں۔

84 غور کریں، لیکن جب وہ وہاں کھڑا تھا تو وہ چلایا۔ اُس نے اپنی غلطیوں کے متعلق سوچنا شروع کیا کہ اُس کے ساتھ کیا ہوا۔ وہ اندھا تھا۔ اس لئے وہ مزید کچھ دیکھ نہیں سکتا تھا۔ وہ اُس عورت کے پیار میں اِس کے علاوہ کچھ اور قبول کر چکا تھا۔ اور اُسی عورت نے اُسے حاصل کر کے گِرا دیا۔

85 اوہ، یہ کیسا جھانسا ہے جسکی میں یہاں بات کر رہا ہوں جو کہ شیطان نے کلیسیا کیلئے رکھا ہے کہ یہ آپ کی آنکھوں کو سچائی کیلئے اندھا کر دے۔ اور یہ کیا۔ تب انہوں نے آپ کو لے لیا اور اگر آپ یہ

جانتے ہیں تو ان ہی دنوں میں سے کسی دِن خدا آپ پر یہ ثابت کرے گا کہ یہ حیوان کا نشان ہے۔ اوہ، اوہ، غور کریں۔ جب وہ اندھے پن کا شکار ہے اور وہ وہاں کھڑی ہے۔

86 اور وہ اُدھر کھڑا تھا اور اُس نے اپنی غلطیوں کے متعلق سوچنا شروع کیا۔ جہاں اُس نے سیدھے اور تنگ راستہ کو چھوڑ دیا۔ جہاں وہ خدا کے وعدہ سے دور چلا گیا اور زور زور سے چلانے لگا ''خداوند میری آنکھیں مجھے لوٹا دے''۔ اُس نے ایسا کیوں کیا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ ایسا ممکن ہوسکتا ہے۔ اب یہ کس حالت میں ہے، میں چاہتا ہوں کہ اب غور کریں۔

87 سمسون نے یقیناً سب چیزوں پر غور کیا ہوا کہ کہاں اُس نے راستہ کو چھوڑا۔ لیکن جب اُس نے دیکھا تب بہت زیادہ دیر ہوچکی تھی۔ اُس نے یہ دیکھا کہ اُس نے کہاں سے راستہ چھوڑا۔ اور اُس نے سوچا کہ کیا ایسا ممکن ہے کہ خدا اُس کو جواب دے۔ وہ جانتا تھا کہ اگر وہ توبہ کرے اور خدا کی طرف رجوع کرے تو وہ اُس کی غلطیوں کو درگزر کردے گا۔ وہاں ایسی گنجائش تھی کہ خدا اپنے وعدہ کو جو سمسون کی زندگی کے وسیلہ پورا ہونا تھا اُسکو قائم رکھے گا۔

88 خدا ایسا کرے گا۔ وہ ایسا کرنے جارہا ہے۔ اب بھی خدا کلیسیا کے ساتھ ایسا کررہا ہے۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ وہ وہاں جارہی ہے۔ جب تک مسیح اور کلیسیا ایک ہی روح میں ہوں گے تو رُوح القدس کلیسیا میں جنبش کرے گا۔ لوتھر راستبازی کے پیغام کو لے کر پاؤں پر کھڑا رہا۔ ویسلی تقدیس کے پیغام کو دلی محبت کے ساتھ لے کر کھڑا رہا۔ لیکن یہ اب مزید بڑھ کر سر تک آ پہنچی ہے۔ سمجھے۔ اس سے کہیں زیادہ۔ اس سے مزید آگے دیکھیں۔ وہ تنظیمی بن گئی۔ اس کے شوہر نے مے کو مُردہ حالت سے الگ کردیا۔ وہ مر گئے۔ وہ پھر کبھی واپس نہ آئے۔ وہ کبھی واپس نہیں آئیں گے۔ لیکن ابھی تک زندگی کا بیج موجود ہے جو کبھی زندگی لے آئے گا۔

89 لیکن غور کریں، سمسون نے سوچا کہ وہاں ایسا کچھ ممکن ہے جو اُس کے ذہن میں خیال آیا۔

90 لیکن آج افسوس کی بات یہ ہے کہ کلیسیا اسے سمجھ نہیں پارہی۔ وہ اس بارے میں خیال بھی نہیں کرتے کہ بیداری آسکتی ہے۔ اُنہوں نے ایسا ممکن ہونے کیلئے کچھ نہ سوچا۔ اُنہوں نے ابھی تک اُس رویا کو نہ لیا۔ وہ صرف ایک ہی جگہ پر آ کر ٹھہر گے۔

91 اوہ، وہ کہتے ہیں؛ ''اب بھائی برینہم آپ کیا کر رہے ہیں؟''

92 میں جانتا ہوں کہ آپ دُنیاوی چمک دمک کے ساتھ تالیاں بجاتے اور بڑے مجموں میں شامل ہوتے ہیں۔ آپ بڑی بڑی جگہوں پر گئے ہوں گے جہاں پر بہت محضوظ ہوئے ہوں گے اوراسی طرح بہت کچھ کیا ہوگا۔ آپ کے پاسٹر کو کسی سیمنری کا سکالر اور کسی ڈاکٹریٹ کی ڈگری کا عہدہ دار ہونا چاہیے۔ آپ یہاں اپنے پڑوسی سے یہ نہیں کہہ سکتے کہ میرا پاسٹر ایک چھوٹا سا لڑکا ہے جو کہ مکئی کے کھیت سے آیا ہے۔ جو بچایا گیا ہے۔ یہ ہے ہمارا پاسٹر جو ڈاکٹر۔ ایل ایل ڈی۔ اور اس طرح کے عہدوں پر فائز ہے۔ میرے نزدیک وہ خدا سے کہیں دور ہیں بس یہی کہ بہت دور کیونکہ آپ کی ذہانت آپ کو کہیں دور لے جاتی ہے۔ اوہ، آپ اپنے سکالرشپ کا دیکھاوا کر رہے ہیں۔

93 اور دوسری بات آج کے جدید منادوں کے متعلق جو پینتی کوست سے لے کر اُس سے پیچھے تک سب ہالی ووڈ کا گروہ ہیں جو محض تماشا دیکھانے والوں کا کردار ادا کر رہے ہیں۔ جی ہاں۔ آپ یقیناً اُسی کے ساتھ چمک دمک میں رہ رہے ہیں۔ جیسا کہ وہ چمکیلے باڈر والی پٹیاں جو کہ اُس قدیمی فلستی دیوتا کے ہال میں آویزاں تھیں۔ لیکن اُن سکالرشپ اور اُن دیکھاواہ کی چمکیلی باڈر والی پٹیوں کی کافی چمک اپنی عوام کے درمیان تھی جن کو اُنہوں نے لیا اور لہرایا، ۔ اور اس طرح کی چیزیں جیسے، اپنے ذہن کے مطابق کلام کو لینا۔ اور اس طرح دوسری چیزیں۔ اُنہوں نے خدا کی طاقت کا استعمال نہ کیا کہ عورتیں کے کٹے بال ، بالوں کو گوندھنا چھوڑ دیں اور آدمیوں کا برتاؤ ایسا ہو جیسا اُن کو چاہیے۔ جہاں وہ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کی پرورش اس طرح کریں جیسا کہ وہ چاہیں۔ یہ خدا کی روح کو نہیں لا

سکتی۔ سمسون وہاں کھڑا رہا ایک بڑے دیوہیکل جسم کیساتھ جیسا کہ وہ پہلے تھا۔

94 اور کلیسیا اُسی طرح اپنے لوگوں میں مضبوطی کے ساتھ کھڑی ہے جس طرح وہ چالیس سال پہلے تھی لیکن خدا کا روح کہاں ہے؟ اوہ میرے خدایا! اس میں خدا کا روح کہاں ہے؟ میں اس میں ہالی ووڈ کی روح کو دیکھتا ہوں۔ میں اس میں دُنیا کی چمک دمک کی روح کو دیکھتا ہوں۔ میں نے ٹھیک اس کے خلاف 15 سال منادی کی ہے اور یہ ہمیشہ بگڑی ہوئی حالت میں نظر آئی ہے۔ میں وہاں اُس روح کو دیکھ سکتا ہوں۔ میں اسکو دیکھ سکتا ہوں لیکن خدا کا روح کہاں ہے جو خدا کو پکڑے رکھ سکتا ہے۔ جس نے خود کو کلام کے طور پر ظاہر کیا ہے جب یہ منکشف ہوا تو کیا اُس نے سچائی کو پہچانا؟ صرف خدا کا روح ہی ہے جو یہ کر سکتا ہے۔ یہ بات درست ہے۔ آپ پالش، چمک کو لے کر ایک تماشا دیکھانے والوں میں محض شامل ہو سکتے ہے۔

95 سمسون ایک بڑی جسامت کا مالک تھا جیسا کہ وہ پہلے کبھی تھا لیکن اُس سے اُس کی طاقت لے لی گئی۔

96 جس طرح آج پینتی کاسٹل کلیسیا کھڑی ہے۔ تین سال پہلے کی بات ہے مجھے یقین ہے کہ ایک شخص جو اتوار کے اتوار کیتھولک چرچ میں جاتا تھا۔ اُس نے کہا اُسکا چرچ ایک سال میں دس لاکھ لوگوں کو کیتھولک کلیسیا میں تبدیل کرتا ہے۔ لیکن پینتی کاسٹل نے 1,5,000,000 سے کہیں زیادہ، اچھا جب آپ نے یہ سب کچھ کر لیا تو آپ کو کیا حاصل ہوا؟ میں چاہوں گا کہ ان میں سے صرف 5 ہی مسیح کو اپنی زندگی دے دیں۔ وہ اُن 5 آدمیوں کے ساتھ بہت کچھ کر سکتا ہے۔ یا ایک آدمی سے بھی جو اپنا آپ اُس کو دے دے۔ تب وہ باہر سے 40 لاکھ لوگوں کو نکال سکتا ہے۔ تو اس سے لوگوں کی تعداد کا کیا مطلب ہوا؟ تو اس کا دوسرا مطلب یہ ہے کہ آپ اندھے ہیں اور اُس کسی کو اور قوت فراہم کر رہے ہیں۔ ٹھیک۔ غور کریں۔ آج کلیسیا قیمت ادا کرنے کیلئے رضامند نہیں ہے۔

97 سمسون نے اسی طرح کی دُعا کی کہ ''خداوند! ان دشمنوں کے ساتھ مجھے بھی مار ڈال''۔

98 یہ ہے آپکا مقام۔ جہاں آپ اپنے غرور اور شہرت کے باعث مرنا نہیں چاہتے۔ اور آپ ان دنیا کی چیزوں کے لئے مرنا نہیں چاہیں گے۔

99 اب یاد رکھیں۔ جب میں یہ بات کر رہا ہوں تو حقیقتاً دُنیا کے اردگرد ہزاروں لوگوں سے مخاطب ہوں۔ سمجھے؟ میں یہاں صرف شکاگو کے لوگوں سے مخاطب نہیں۔ میں پوری دُنیا سے کہہ رہا ہوں۔

100 آپ مرنا نہیں چاہیں گے اُسکے لئے صرف ایک ہی راستہ ہے جہاں سے بحالی ممکن ہو سکتی ہے۔ تم اندھے سمسون، کیا تو نے کہیں دیکھا کہ دلیلہ نے تیری آنکھوں کو اندھا کر دیا؟ اور صرف ایک ہی راستہ ہے کہ آپ اس قابل ہو جائیں کہ کلیسیا کو اُس کی طاقت واپس دلا سکیں۔ اور اُن دشمنوں کے ساتھ مر جائیں جو آپ کو اس دنیاداری میں لے کر آئے۔ سمسون نے کہا کہ ''مجھے میرے دشمنوں کے ساتھ مار ڈال''۔

101 اس کیلئے ایک بڑی قیمت ادا کرنی تھی۔ آپ کو اُس چیز کیلئے ضرور مرنا ہے جو چیز آپ کو اس میں لے آئی۔ آپ کو ضرور ہی مرنا ہے۔ اُن چیزوں سے جنہوں نے آپ کو خرید لیا۔ پینتی کاسٹل لوگو، اس دوپہر آپ کہاں ہیں۔ آپ کو اس کے ساتھ مرنا ہے۔

102 سمسون خدا کی دی گئی طاقت کو پھر سے اپنی زندگی میں حاصل کرنے کیلئے اور اُس کی قیمت ادا کرنے کیلئے رضامند تھا۔

103 کاش کہ اگر آج دوپہر کلیسیا اپنے دشمنوں کے ساتھ مرنے کیلئے رضامند ہو جائے۔ اور اپنی ساری شہرت اور ہر چیز کی قیمت ادا کر دے۔ تو پھر دیکھیں کہ خدا کی قدرت آپ کے اوپر آ جائے گی اور آپ مسیح کے قیدی بن جائیں گے؟

104 اوہ، میں نے سنا کہ آپ میں سے کئی لوگوں نے کہا کہ جی ہاں ہم بیدار ہو رہے ہیں لیکن یہ تنظیمی بیداری ہے۔ جیسا کہ ون نیس والے چاہتے ہیں کہ سب تثلیثیوں کو لیکر ایک گروہ بنا کر ون نیس کا گروہ بن جائیں اور تثلیثی چاہتے ہیں کہ سارے ون نیس کو لے کر ایک تثلیثی گروہ بن جائیں۔ خدا کی کلیسیاء خدا کی نبوتی کلیسیا کو ہی لینا چاہتی ہے۔ ایک دوسرے کو ساتھ لے کر ایک بڑی تنظیم بننا چاہتا ہے ۔کیا آپ نہیں جانتے کہ آپ صرف آدمیوں کو خوراک دے رہے ہیں۔

105 ہم ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ کوئی ایسی تنظیم نہیں جو خدا کی محبت سے جدا کر سکے۔ ہم آپس میں بھائی ہیں۔ ''جب تم ایک دوسرے سے محبت رکھو گے تو اسی سبب سے لوگ جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو''۔ ''تو آپ نے اُن کے متعلق کیا شور مچا رکھا ہے؟''

106 محبت ہی اصلاح کرتی ہے۔ اگر محبت درست نہیں تو یہ محبت نہیں۔ اگر آپ اپنے بچے کو گلی میں دیکھیں تو وہاں اُسکی پشت یا کولھوں پر آپ تھپڑ رسید نہیں کرتے تو آپ ایک اچھے باپ نہیں ہو سکتے۔ لیکن ایک حقیقی ماں یا باپ اُسے واپس لے کر آئے گا اور اُسکی پشت پر تھپڑ رسید کرے گا۔ اور اُس کو بتائے گا کہ وہ گلی سے دور باہر گیا اور اُسے سزا دے گا۔ یہ حقیقی محبت ہے۔ لیکن اگر وہ یہ کہے کہ میرے پیارے، میں نہیں جانتا۔ ہوسکتا ہے کہ آپ اُسے کہیں کہ آپ کو دن کے اُس آخری پہر میں وہاں نہیں جانا چاہیے تھا جب گاڑیاں بہت تیزی سے جا رہی ہوتی ہیں۔ کیا ہی فضول بات ہے۔

آپ بزدل نامرد مناد ہیں۔ آپ میں جرات نہیں کہ خدا کے کلام کو لیتے ہوئے، سفید کو سفید، کالے کو کالا، اور درست کو درست اور غلط کو غلط کہیں۔ لیکن وہ ایسا نہیں کرتے۔

107 جی، ہم پہلے سے بحالی حاصل کر چکے ہیں لیکن آپ اس بحالی کے پیچھے اپنی اخلاقیات کو دیکھیں۔ اُس کو تھوڑا سا بھی تبدیل نہ کیا گیا۔ اس کو ہمیشہ خدا کے اور دُنیا کے ساتھ ہی لیا گیا۔ غور کریں۔

108 سمسون جانتا تھا کہ اگر اُس کی دُعا کا جواب اُس کو مل جاتا تو کیا وقوع ہونا تھا۔

109 لیکن ہم ابھی تک اُس قیمت کا حساب نہیں لگا سکے۔ اگر آپ خدا کے حقیقی بچے بن جائیں اور خدا آپکی دُعا کا جواب دے تو کیا ہوگا؟ آپ جانتے ہیں کہ آپ اُسی وقت اپنی تنظیم سے نکال دیئے جائیں گے۔ اور تب جب آپ اُن عورتوں کے ساتھ تاش کے پتے کھیلتے ہوں اور اس طرح کی ہر چیز۔ اوہ نہیں! آپ ہار چکے ہیں اور سب کچھ ختم ہو چکا ہے۔ اچھا ہے کہ آپ پہلے اس کا حساب لگا لیں۔

110 لیکن سمسون نے کہا کہ ''مجھے مرنا ہے'' وہ یہ قیمت ادا کرنے لئے تیار تھا اور وہ جانتا تھا۔۔۔

111 اس خاص بات کو دھیان سے سُنیں۔ وہ اپنی موجودہ حالت کو جانتا تھا جس میں وہ کافی پیچھے جا چکا تھا۔ جہاں کبھی بھی اُس وقت کے چیلنج پر وہ پورا نہیں اُتر سکتا تھا۔ جبکہ ابھی تک وہ اپنی جسامت کے لحاظ سے دیو قد آدمی تھا۔ جیسا کہ وہ پہلے کبھی تھا۔ اُس کی جسامت کافی بڑی تھی۔ جیسا کہ وہ پہلے کبھی تھا۔۔ غالباً وہ بہت بڑا تھا۔ اُس کے مضبوط پٹھے جو اُس کے بازو اوپر کرنے پر ظاہر ہو جاتے۔ کیونکہ اُس نے بہت زیادہ محنت مشقت بھی کی جس سے وہ پست ہو چکا تھا۔

112 ہم بہترین چیز حاصل کر چکے ہیں۔ بہترین عمارتیں اور سب کچھ لیکن ہماری قوت کہاں ہے اوہ، روحانی طور سے کہہ رہا ہوں؟ ہم یقیناً قوم میں سے ووٹ لے سکتے ہیں۔ ہم اس طرح کی کچھ چیزیں کر سکتے ہیں۔ لیکن یہ وہ نہیں جس کے متعلق میں بول رہا ہوں۔ میں خدا کی حضوری کے متعلق بیان کر رہا ہوں جو ہمارے درمیان پہنچی۔ ہمیں اسکے لئے جینا ہے۔

113 وہ جانتا تھا کہ اس گرِی ہوئی حالت کے اندر وہ اس مقام پر نہیں کہ وقت کا سامنا کر سکے۔

114 اور اب اگر کلیسیا یہ جان جائے کہ ہم اس حالت میں رہتے ہوئے ایسا نہیں کر سکتے۔ آپ ایسا نہیں کر سکتے۔ تنظیمیں خدا کے کلام کو ثابت نہیں کر سکتیں۔ وہ خدا کے کلام کا انکار کرتی ہیں۔ جیسے ہی وہ تنظیم بن جاتی ہے وہ خود ہی کلام کو رد کرتی ہے۔ صرف یہ ہی خود کار چیز ہے۔ اگر آپ اس دوسری طرف سے دیکھیں۔ تو اس نے ہمیشہ ہی کلام کو رد کیا ہے۔

115 میں صرف ایک یا دومنٹ مزید لوں گا۔لیکن غور کریں۔اب میں جلدی سے اپنی بات بیان کرنے کو ہوں۔

116 جیسا کہ وہ ہر وقت وہاں کھڑے رہتے اور یہ خیالات اُن کے ذہن میں آتے تھے اور میں اُمید کرتا ہوں کہ آپ کی بدولت یہ دوسروں تک پہنچیں۔اُنہوں نے تب تک اس کو خیال نہ کیا جب تک سمسون کے ذہن میں یہ خیال نہ آیا۔

ہوسکتا ہے کہ اُنہوں نے دوبارہ سے ایک دوسرے کو بوتل پیش کی ہو۔اور اُن کی ہالی ووڈ کی خوبصورت عورتیں سگریٹ سلگھائے کھڑی ہوں۔اگر یہ سب کچھ اُس دن ہوا تو میرا خیال نہیں کہ وہ دن کی روشنی میں ہی وہاں سے چلے گئے ہوں گے،لیکن اپنے بالوں کوسنوارتے شور شرابہ کرتے ہوئے پھر سے متوالے ہوئے۔ایک دوسرے سے کہتے پھرتے کہ ہیلو۔جوزف یا جان یا آپ میں سے کوئی جو وہاں ہو۔جہاں ہم نے پچھلی رات اُس بڑی پارٹی میں تاش کھیلے۔

117 ایسا ممکن ہے کہ خدا میری سُن لے گا۔کیا ایسی گنجائش ہے۔اور جب اُس نے یہ سوچا تو فلستیوں نے اُس کی اس بات کا خیال نہ کیا۔جب یہ چھوٹا لڑکا اپنے ہاتھ باندھے ہوئے واپس چلا گیا تو اُس نے کہا کہ میرے ہاتھوں کو اس جگہ پر رکھ دو۔ایسا کچھ ہوسکتا ہے۔اوہ،میرے خدایا!

118 میری خواہش ہے کہ کلیسیا اسکو دیکھ سکے۔حقیقی بیداری ممکن ہوسکتی ہے۔

119 اُس نے کیا کیا؟ وہ آنکھوں سے محروم تھا لیکن اُس نے اپنا سر اوپر خدا کی طرف اُٹھایا۔جہاں وہ تابعداری سے اقرار کررہا تھا۔وہ اُس کے ہونٹوں کی حرکات کا جائزہ نہ لے سکے۔

120 ہمیں صرف اتنی تھوڑی بات نہیں کرنی کہ خداوند مجھے،جم اور جوئے کو،ہم سب کو معاف کر۔آمین۔ہمیں پلپٹ سے لے کر دربان تک،مکمل طور پر پاک ہونے کی ضرورت ہے۔

121 انہوں نے اس بات پر توجہ نہ کی کہ جہاں کبھی اُس کی آنکھیں تھیں اُن چشم خانوں سے اُس

کے آنسو بہہ رہے تھے۔ اُسکے نمکین آنسو اُن جگہوں سے بہہ رہے تھے جہاں کبھی اُس کی آنکھیں سلامت تھیں۔ وہ اُس کے ہلتے ہوئے ہونٹوں کا بھی جائزہ نہ لے سکے۔ وہ چاہتا تھا کہ ایک دفعہ پھر سے اُس تصدیق شدہ کلام کو ثابت کرے۔ جیسا آج میں اس دلیلہ سے کہوں یا اس سمسون سے یا کسی سے کہ یسوع مسیح کل، آج بلکہ ابد تک یکساں ہے۔

122 ''ایک دفعہ اور'' اُس نے سوچا۔ کہ ایسا ضرور ہوگا۔ نہ کہ کسی تنظیم یا گروہ کی بدولت بلکہ خُدا کے تصدیق شُدہ کلام کی بدولت۔ خدا! میں جانتا ہوں کہ تو ابھی تک خُدا ہے۔ میں اندھا ہوں۔ میں اپنے راستہ سے ہٹ گیا۔ میں زندہ رہنے کے قابل نہیں۔ مجھے ان دشمنوں کے ساتھ مارڈال۔ تُو مجھے ان کو تباہ و برباد کرنے کیلئے اُٹھا کھڑا کر، اور خداوند میں نے تجھے ناکام کیا ہے۔ لیکن ایسا ممکن ہے کہ تُو میری سُن لے گا۔ تو ایک دفعہ پھر سے میری آواز سُن۔ خدا پھر سے ایک بار۔ اُس نے شکستہ دلی سے دُعا کی۔ وہ جانتا تھا کہ کیا ہونے جارہا ہے۔ خداوند صرف ایک دفعہ پھر سے۔ ایک دفعہ پھر سے یسوع مسیح میں دیکھ سکوں جیسا کہ وہ کل تھا۔ جب اُس نے دُعا کی اور اُس کے آنسو اُس سچے اقرار کے ساتھ اُس کی گالوں سے نیچے گرِ رہے تھے۔

123 کلیسیا کو اسی بات کر ضرورت ہے؟۔ اقرار کریں کہ آپ غلط ہیں۔ اس بات کا خیال نہ کریں کہ ڈاکٹر جونز نے کیا کہا۔ یا کسی اور نے کیا کہا۔ اگر آپ خدا کے کلام سے باہر ہیں تو اِس کا اقرار کریں کہ آپ غلط ہیں۔ چلائیں کہ خداوند ایک دفعہ پھر سے خداوند پھر سے۔ پھر سے خداوند، پھر سے میرے اندھے پن کا اِنتقام ان تنظیموں پر ڈال دے اور خداوند مجھے میری قوت دے کہ میں اس تنظیمی دُنیا کو تیری مرضی سے ہلا کر رکھ دوں۔ خداوند ایک بار پھر سے مجھے قوت بخش۔ ایسا ثابت کر۔

124 وہ جانتا تھا کہ اگر اُسکی دُعا کا جواب مل جائے تو کیا ہونے جارہا تھا۔ وہ شکستہ دلی سے چلاتے ہوئے کہہ رہا تھا۔ خداوند ایک دفعہ پھر سے۔ اور جب وہ سچائی کے ساتھ اقرار کررہا اور دُعا کررہا تھا تو

اُس کے جسم کی ہر ایک نس جنبش کرنا شروع ہوگئی۔

125 اوہ، خدا، اگر یسوع مسیح کا بدن اس طرح کھڑا ہوسکتا ہے تو اس حقیقی رُوح القدس کے بپتسمہ کے وسیلہ ہر شخص کو اور ہر نس نس کو جنبش شروع کرنی چاہیے، نہ کہ لوگوں کے ساتھ ہاتھ ملانے سے۔ نہ ہی اُن کے عقائد کی بدولت اور نہ ہی نئے ممبران کے ساتھ۔

126 جب قوت اُن عضلات میں داخل ہونا شروع ہوئی تو ہر ریشہ اُس قوت سے بھر گیا۔ تو اُس نے دوبارہ سے اپنا آپ محسوس کرنا شروع کیا۔ وہ بالکل مرسا گیا۔ اور جب اُس نے ایسا کیا تو وہ بڑی دیوار گر گئی۔

127 آج ہم سب کو ایسا کرنے کی ضرورت ہے کہ دیکھ پائیں کہ وہ تنظیمی دیواریں گر گئیں ہیں۔ اس سے پہلے ہم خدا کے ساتھ گہرے طور پر اُس کی فرمانبرداری میں ہوں۔ جو ہماری بند آنکھوں کو کھول دے۔ جو خدا کے کلام کی طرف سے بند ہوچکی ہیں۔

128 یہ سمسون کی فتوحات میں سب سے بڑی فتح تھی کیونکہ اُس نے اقرار کرنے کا ارادہ کیا تھا کہ وہ پہلے اپنے ہر ایک دشمن کو تباہ کرے گا۔

129 اوہ، پینتی کاسٹلز۔ آج دوپہر اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو جائیں۔ آپ کو جس جگہ کھڑے ہو کر کام کرنا ہے، وہ خدا کا کلام ہے۔ توبہ کریں اور زور زور سے چلائیں اور کہیں کہ ایک دفعہ پھر سے خداوند خدا۔ میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں کہ آپ کیلئے اچھا ہے کہ آپ اپنے دشمن کو مار ڈالیں۔ اس سے پہلے آپ کا دشمن آپ کو مار ڈالے۔ یہ درست ہے۔ پرانی طرز کی عبادات کی طرف واپس آئیں۔ ساری رات خدا کی تابعداری میں گزاریں اور حقیقی طور پر توبہ کریں۔ اوہ۔ پینتی کاسٹلز۔ میری سُنیں، اِس ایزبل کی بدی کو جو تمہارے درمیان کام کر رہی ہے اسے جلدی سے چھوڑ دو اور واپس خدا کے کلام کی طرف لوٹو۔ ہالی ووڈ کی طرف سے ہٹ کر پورے دل کے ساتھ خدا کے کلام کی طرف لوٹو۔ واپس روح القدس

کی قوت کی طرف مڑو۔آپ کی عورتوں کا لباس عورتوں جیسا ہی ہونا چاہیے۔آپ کے آدمی، آدمیوں کے سے ہی کام کریں۔خدا کے بیٹے اور بیٹیوں کی طرف، مُڑ آؤ۔اِس ایزبل کے نظام سے واپس مڑو جس نے آپ کو اندھا اور بند کر کے رکھ دیا ہے۔خدا ہماری اس سچی توبہ کیلئے مدد کرے نہ کہ آدھے دل سے۔آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

130 آج جبکہ وقت زیادہ ہو چکا ہے میں کیسے سوچوں۔ہمیں اپنے قدموں پر کھڑے ہونا چاہیے۔ اپنے ہاتھ اوپر اُٹھائیں اور چلِائیں کہ خداوند ایک دفعہ پھر سے، پھر سے، اوہ، خداوند ایک دفعہ پھر سے۔

131 آئیں کھڑے ہو جائیں۔ہر کوئی جو ایسا کرنے کا خواہشمند ہے۔اُس کو اس ہالی ووڈ کی شومین شپ کیلئے مرنے کو تیار ہونا ہوگا ہر کوئی جو مرنے کیلئے تیار ہے۔سمجھے۔کہ خداوند کی قوت خوشی کیساتھ صیون پر آئی۔اس کے سارے مُقدس پہاڑ مسمار نہیں کیے جائیں گے۔

132 آئیں اپنے ہاتھ اُٹھائیں اور چلِائیں کہ خداوند ایک دفعہ پھر سے، پھر سے، پھر سے خداوند، ایک دفعہ پھر سے۔

خداوند ایک تیز آندھی کے ساتھ رُوح القدس کو بھیج جیسا کہ تو نے پینتی کوست کے دن بھیجی۔آمین

[جماعت خدا سے دُعا اور پرستش کرتی جا رہی ہے۔ایڈیٹر]

☆☆☆☆☆☆☆